LMSID : 41998

Batch : 414

سوال نمبر 2:

1- تعارف:

نماز اسلام کا سب سے اہم اور بنیادی رکن ہے جس کی پابندی پر بہت زور دیا گیا ہے۔ یہاں تک کہ اگر کوئی شخص بستر مرگ پر ہو پھر بھی نماز قضا ہونے کی اجازت اسلام میں نہیں ہے۔ نماز نہ پڑھنے والوں کو سخت سزا کی وعید قرآن پاک کے ذریعے دی گئی ہے۔ نماز کی پابندی سے مسلمان کے اخلاق، اسکی روحانی زندگی اور معاشرتی زندگی پر گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں جو کہ زندگی گزارنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

2- نماز کے لغوی معنی:

نماز کا لفظ اصل میں عربی لفظ صلاۃ کے رو سے ہیں۔ صلاۃ کا مطلب ہے "دعا"۔

3- نماز کے اصطلاحی معنی:

اصطلاحی اعتبار سے نماز (صلاۃ) اسلام کی فرض کردہ پانچ وقت کی نمازوں کو کہا جاتا ہے۔

4- نماز کا تصور:

نماز اسلام کا بنیادی رکن اور اللہ تعالیٰ سے براہ راست رابطے کا ذریعہ ہے۔ یہ صرف چند حرکات و اذکار کا مجموعہ نہیں بلکہ اطاعت، عاجزی، شکر اور بندگی کا عملی اظہار ہے۔ نماز انسان کو دن میں یہ بار بار یاد دلاتا رہتا ہے کہ وہ اپنے رب کے سامنے جواب دہ ہے اور اللہ ہی سے مددگار اور کارساز ہے اور اللہ ہی کی رضا انسان کو مقصود ہے۔

قرآن مجید میں نماز کا یادِ الٰہی اور فحاشی و منکر اور گناہ سے روکنے کا ذریعہ قرار دیا ہے اور اسکی اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔

۱- نماز کی اہمیت:

نماز کی اہمیت کا اندازہ ہم اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ قرآن مجید میں اسکا ذکر ساٹھ (۶۰) مرتبہ سے زیادہ آیا ہوا ہے۔ قیامت کے دن بھی سب سے پہلے نماز کا حساب لیا جائے گا۔ اسی حوالے سے قرآن مجید کی ایک آیت کا مفہوم ہے۔

"سب سے پہلا عمل جس کا بندے سے حساب
لیا جائے گا وہ اس کا نماز ہے۔ اگر وہ
درست ہوئی تو وہ کامیاب اور نجات
یافتہ ہوگا، اور اگر وہ ناقص ہوئی تو
وہ نامراد اور ہلاک ہوگا۔"

(القرآن)

۲- نماز کا فرد کی سماجی زندگی پر اثرات:

کسی انسان کی زندگی بالخصوص سماجی زندگی پر ذیل اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

ا- نظم و ضبط:

باقاعدہ نماز پڑھنے سے انسان پر وقت کی پابندی اور ذمہ داری کا احساس پیدا ہو جاتی ہے۔

ب- مساوات و اخوت:

باجماعت کی نماز میں امیر و غریب، حاکم و محکوم ایک صف میں کھڑے ہوتے ہیں جس سے مساوات اور بھائی چارہ فروغ پاتا ہے۔

پ- سماجی ہم آہنگی:

مسجد ایک سماجی مرکز ہے جہاں باہمی تعارف، تعاون اور خیر خواہی جنم لیتی ہے۔

ت- امن و برداشت:

نماز انسان کو صبر، تحمل اور دوسروں کے

حقوق کا خیال رکھنا سکھاتی ہے۔

۶- اخلاقی زندگی پر اثرات:

ا- برائی سے روک تھام:
مسلسل نماز انسان کو جھوٹ، ظلم، بددیانتی اور فحاشی سے دور رکھتی ہے۔

ب- کردار سازی:
سچائی، امانت داری، عاجزی اور عدل جیسے اقدار مضبوط ہوتی ہے۔

پ- خود احتسابی:
نماز ضمیر کو بیدار رکھتی ہے اور انسان اپنے اعمال کا محاسبہ کرتا ہے۔

ت- نیت کی اصلاح:
دکھاوے کے بجائے اخلاص کی تربیت ہوتی ہے۔

7- روحانی زندگی پر اثرات:

ا- قرب الٰہی:
نماز کے ذریعے بندہ اللہ کے قریب ہوتا ہے جو کہ دل کو سکون دینے کا باعث بنتا ہے۔

ب- باطنی پاکیزگی:
دل کے میل و بغض ختم ہوتی ہے اور روحانی پاکیزگی اور کیفیت پیدا ہوتی ہے۔

پ- اعتماد و توکل:
مشکلات میں اللہ پر بھروسہ مضبوط ہوتا ہے کیونکہ ہر مشکل اور اسکا حل اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

ت۔ داخلی/اندرونی سکون:

دل میں موجود اضطراب، بے چینی اور مایوسی میں کمی آتی ہے جو کہ ایک پرسکون زندگی گزارنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

8۔ نتیجہ:

نماز ایک جامع عبادت ہے جو فرد کی سماجی، اخلاقی اور روحانی زندگی کو مضبوط بناتی ہے۔ یہ نہ صرف انسان کو اللہ سے جوڑتی ہے بلکہ اسے ایک بہتر انسان اور ذمہ دار شہری بنانے میں بھی بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔

—x—x—